2201- ٹیلی فون پر عقد نکاح کرنا

سوال

میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن اس کا والد کسی اور ملک میں رہتا ہے ، اوراس وقت میں وہاں جا بھی نہیں سکتا اور ہم سب کا ایک جگہ پر جمع ہوکر عقد نکاح کرنا مشکل ہے کیونکہ ہماری مالی حالت اس کی اجازت نہیں دیتی اوراسی طرح کچھ دوسرے اسباب بھی ہیں ۔
میں ایک اجنبی ملک میں ہوں توکیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں لڑکی کے والد کو ٹیلی فون کروں اورہمارا فون پر ہی ایجاب وقبول ہو مثلا وہ کہے کہ میں نے اپنی فلاں بیٹی کو آپ کے نکاح میں دیا اورمیں اسے قبول کرلوں ، اورلڑکی بھی اس پر راضی ہو، اوراس میں دو مسلمان گواہ بھی ہوں جو یہ سب کچھ سپیکر کے ذریعہ سن رہے ہوں توکیا یہ نکاح شرعی شمار ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

میں نے یہ سوال اپنے استاذ علامہ مفتی عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا توان کا جواب تھا :

جو کچھ ذکر کیا ہے اگر تو وہ صحیح ہو (اوراس میں کوئی کھیل وغیرہ نہ ہو) تواس سے مقصد حاصل ہوجائے گا کہ عقد نکاح کی شروط ہوں اوریہ نکاح شرعی طور پر صحیح ہوگا ۔

واللہ تعالی اعلم .